سوال

(128) مقتدی آمین جہر سے نہ کہنے پائے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص آمین جہر سے کہتا ہے اور امام نماز مغرب میں سورہ فاتحہ غیر المغضوب تک جہر سے کہہ کر قرأت کو اخفا کر کے دوسری سورت شروع کر دے اس غرض سے کہ مقتدی آمین جہر سے نہ کہنے پائے ، اس امام کو کیا کہنا چاہیے اور نماز اس کے پیچھے پڑھنا درست ہے یا نہیں کیونکہ سنت کو حقیر سمجھنا ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آمین بالجہر رسول الہ ﷺ کی ایک سنت ہے پس اس سنت کو حقیر اور بُرا سمجھنا اور اس سے چڑھنا اور ضد رکھنا مسلمان کا کام نہیں ہے بلکہ یہود کا کامے اور پھر اس چڑھ اور ضد کی بنا پر اس غرض سے کہ مقتدی جہر سے آمین نہ کہنے پائے ، نماز مغرب میں سورہ فاتحہ کو غیر المغضوب علیهم تک تو جہر سے پڑھنا اور والضالین کو اخفا کر کے دوسری سورت شروع کر دینا بڑا گناہ ہے ، ایسے امام کو نماز کے اندر اس نیت سے ایسی حرکت کرنے سے توبہ کرنا لازم ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کو حقیر سمجھنے اور اس سے چڑھ رکھنے میں ایمان کی خیر نہیں ہے ، فرمایا آنحضرت ﷺ نے من رغب من سنتي فليس مني یعنی جو شخص میری سنت سے روگردانی کرے اور نفرت رکھے وہ مجھ سے نہیں ، ایسے امام کے پیچھے نماز درست ہوجائے گی ، مگر ایسے امام کو قصداً امام نہیں بنانا چاہیے ۔ حررہ محمد علی فیروزپوری   (سید محمد نذیر حسین)

فتاویٰ نذیریہ

جلد01